وزٹ کے لیے سعودیہ جانے والے عمرہ کریں تو احرام کہاں سے باندھیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کوئی فیملی وزٹ کے لئے سعودی عرب میں آرہی ہو اور وہ جہاز میں صرف احرام کی نیت کر لیں لیکن احرام نہ پہنیں پھر وہ اپنی رہائش گاہ سے احرام باندھ کر عمرہ کریں تو کیا عمرہ ہو جائے گا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آفاقی (یعنی میقات سے باہر کا رہنے والا شخص) جب مکہ مکرمہ یا حدود حرم میں کسی جگہ جانے کا ارادہ کرے، اگرچہ وہ وزٹ یا کسی دوسرے کام کے لئے وہاں جارہا ہو، تو اُس کے لئے حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کا احرام میقات سے باندھنا اور اس کی ادائیگی کرنا واجب ہوتا ہے۔ اور اگر اس کا حدود حرم میں جانے کا ارادہ نہ ہو، تو میقات سے بغیر احرام کے بھی گزر سکتا ہے۔

اس تفصیل کے مطابق آنے والی فیملی کا ارادہ مکہ مکرمہ یا حدود حرم میں کہیں جانے کا ہو، تو ان کو میقات سے بغیر احرام کے گزرنا جائز نہیں ہوگا اور ایسی صورت میں صرف میقات سے نیت کر لینا کافی نہیں، بلکہ نیت کے ساتھ تلبیہ یعنی لبیک وغیرہ کہنا بھی ضروری ہے۔

اور اگر حدود حرم میں کہیں جانے کا ارادہ نہیں ہے، تو اب اگر میقات سے باہر کسی جگہ جانا ہے جیسے ریاض وغیرہ تو بغیر احرام جا سکتے ہیں اور پھر اگر عمرہ کرنا ہو تو اب میقات سے بغیر احرام گزرنا، جائز نہیں ہوگا لہذا میقات سے یا اس سے پہلے احرام باندھ کر عمرہ کیا جائے۔

اور اگر حل میں جانے کا ارادہ ہو جیسے جدہ وغیرہ، تو اب بغیر احرام کے وہاں جا سکتے ہیں پھر اگر عمرہ کرنا چاہیں، تو حدود حرم سے پہلے احرام باندھنا لازم ہوگا۔

ہدایہ میں ہے”والمواقیت التی لا یجوز ان یجاوزھا الانسان الا محرما۔۔۔الآفاقی اذا انتھی الیھا علی قصد دخول مکۃ علیہ ان یحرم قصد الحج او العمرۃ او لم یقصد“ **یعنی: میقات وہ جگہ ہے جس کو کسی انسان کو بغیر احرام پار کرنا جائز نہیں ہے۔ آفاقی جب مکہ میں داخل ہونے کی نیت سے اس کی طرف جائے تو اس پر احرام باندھنا واجب ہے چاہے اس نے حج و عمرہ کا ارادہ کیا ہو یا نہ کیا ہو۔** (الھدایہ، جلد1، صفحہ133، 134، داراحیاء التراث)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”میقات اُس جگہ کو کہتے ہیں کہ مکہ معظمہ کے جانے والے کو بغیر احرام وہاں سے آگے جانا، جائز نہیں، اگرچہ تجارت وغیرہ کسی اور غرض سے جاتا ہو۔۔۔ مکہ معظمہ جانے کا ارادہ نہ ہو بلکہ میقات کے اندر کسی اور جگہ مثلاً جدہ جانا چاہتا ہے تو اسے احرام کی ضرورت نہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1067، 1068، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے”ولا یصیر شارعا بمجرد النیۃ مالم یات بالتلبیۃ او ما یقوم مقامھا“ **ترجمہ: اور محض نیت سے وہ محرم نہیں ہو جائے گا جب تک کہ تلبیہ یا اس کے قائم مقام کوئی چیز نہ کر لے۔** (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ222، دار الفکر، بیروت)

ہدایہ میں ہے”من کان داخل المیقات فوقتہ الحل“ **ترجمہ: جو کوئی میقات کے اندر ہو تو اس کے احرام کی جگہ حل ہے۔** (الھدایہ، جلد1، صفحہ134، داراحیاء التراث)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4137

تاریخ اجراء: 25صفرالمظفر1447ھ/20اگست2025ء